علمی اعتقادی اور تاریخی
مقالات کا مجموعہ
مقالاتِ
شرفؔ قادری
علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری
مرتب
محمد عبد الستار طاہر
مکتبۂ قادریہ ۰ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ---------------- مقالات شرف قادری

تحریر ---------------- شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

ترتیب وتصحیح ---------------- محمد عبدالستار طاہر مسعودی

حروف ساز ---------------- (۱) حافظ نثار احمد قادری

(۲) الحجاز کمپوزرز، اسلام پورہ لاہور فون#7154080

صفحات ---------------- ۵۸۴

طباعت ---------------- محرم الحرام ۱۴۲۸ھ، ۲۰۰۷ء

باہتمام ---------------- حافظ نثار احمد قادری

ناشر ---------------- مکتبہ قادریہ، لاہور

تعداد ---------------- ایک ہزار

قیمت ---------------- 225 روپے

تقسیم کار

مکتبہ قادریہ

محی الدین منزل، داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون نمبر 7226193

الگ ہوا وہ آگ میں ڈالا جائے گا۔ (حوالہ مذکورہ)

ابن ماجہ شریف کی روایت میں ہے کہ: ''سوادِ اعظم (بڑی جماعت، مسلمانوں کی اکثریت) کی پیروی کرو، کیونکہ جو شخص جدا ہوا وہ آگ میں ڈالا جائے گا۔'' (حوالہ مذکورہ)

بہتر اور تہتر فرقوں والی اور باؤلے کتے کے کاٹنے والی حدیث علامہ ابن کثیر نے بھی اپنی تفسیر میں سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر ۱۰۷ کی تفسیر میں بیان کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) ''جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ قیامت کے دن کی بات ہے جب اہل سنت و جماعت کے چہرے سفید ہوں گے اور اہل بدعت و فرقت کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ (۱)

صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے میں ہی مختلف گمراہ فرقے پیدا ہو گئے تھے مثلاً:

● ——— خوارج نے حضرت علی مرتضیٰ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں کو کافر قرار دیا

● ——— روافض تمام صحابۂ کرام حضرات اہل بیت کے علاوہ کے مخالف تھے،

● ——— معتزلہ ظاہر قرآن و حدیث کے بغیر کسی مجبوری کے تاویل کر دیتے تھے، اسی طرح کئی دوسرے فرقے بھی معرضِ وجود میں آ گئے۔

امام ابن سیرین رحمہ اللہ تعالیٰ اکابر تابعین میں سے ہیں، انہوں نے فرمایا:

''پہلے زمانے (صحابۂ کرام کے پہلے دور) میں حدیث کی سند کے بارے میں نہیں پوچھا جاتا تھا، جب فتنہ واقع ہوا (اور نئے نئے فرقے پیدا ہوئے) تو حدیث کی سند کے بارے میں پوچھتے تھے تاکہ اہل سنت کی حدیث لے لیں اور اہل بدعت کی حدیث چھوڑ دیں۔'' (۲)

---

(۱) تفسیر ابن کثیر عربی، طبع بیروت ۲/۸۲

(۲) ترمذی شریف، کتاب العلل، طبع بیروت ۲/۵۷۵